Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۱ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ، ۲۰ نبوت ۱۳۵۹ ہش، ۲۰ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۶۲

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۹ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو ہر دکھ اور تکلیف سے بچائے۔ اپنے فرشتوں کی حفاظت اور تائید سے نوازے اور ہر گام پر حامی و ناصر ہو آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت فلو کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

احمدی بچے عہد کریں کہ وہ تعلیم میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے

ساری دنیا مقابلہ کرے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ ہماری ہی دعاؤں کو سنے گا

جماعت کا کوئی ذہین بچہ ضائع نہیں ہونے دیا جائیگا جماعت اس کو سنبھالے گی

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۶ ویں سالانہ اجتماع سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

ربوہ ۸ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں کو فرمایا ہے کہ جب وہ بڑے ہو جائیں گے تو دنیا بہت بڑی تعداد میں ان سے احمدیت کے بارے میں سوالات کرے گی۔ اس لئے ان کو چاہیئے کہ کوئی احمدی بچہ کسی سے پیچھے نہ رہے بلکہ آگے بڑھتا چلا جائے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشادات مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۶ ویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز یہاں احاطہ مجلس انصار اللہ میں دن کے بارہ بجکر [illegible] منٹ پر خطاب فرماتے ہوئے کہے۔

حضور نے احمدی بچوں کو بتایا کہ زمانہ بڑی تیزی سے بدل رہا ہے۔ اور آج جو لوگ دنیوی جنون میں مبتلا تیزی سے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ جب وہ اسلام کی طرف آئیں گے۔ تو آپ لوگوں کو اس کے لئے تیار ہونا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے ہزاروں ہزار ایم ایس سی۔ ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ ڈی وغیرہ بچے چاہئیں جو کہ بورڈوں اور یونیورسٹیوں میں اوّل دوم، سوم، چہارم، پنجم آنے والوں کی صف میں شامل ہوں۔ حضور نے کہا کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ذہن دیئے ہیں ان کو ضرور آگے نکلنا چاہیئے۔

حضور نے احمدی بچوں کو کہا کہ ہر وہ بچہ جو آگے بڑھ سکتا ہے۔ اگر اپنے حالات کی وجہ سے آگے نہیں نکل سکتا۔ تو اس کو جماعت سنبھالے گی۔ اور دعاؤں سے اور مالی وسائل سے سہارا دے گی۔ اور کوئی بھی بچہ جو آگے بڑھنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ ضرور آگے بڑھے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں سے پُرشفقت انداز میں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آج یہ وعدہ کرو کہ ہم کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ اور پہلی دوسری سے لے کر ایم۔ اے پی ایچ ڈی تک تعلیم حاصل کرو۔ وظائف کے سارے امتحانات میں حصہ لو اور سارے وظائف حاصل کر لو۔ حضور نے کہا کہ یہ کوائف تعلیمی کارڈوں پر درج کئے جائیں گے۔ اور پھر کمپیوٹر کے ذریعہ اگر خدا جماعت کو اس کی بھی توفیق دے تمام کارڈوں پر اندراجات کئے جائیں گے۔ اور پوری سکیم طے کی جائے گی۔ اور خدا کی یہ جماعت خدا کے فضل سے اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے تمہارا احاطہ کئے رہے گی۔

کمپیوٹر ہر سال نتیجہ بتائے گا۔ اور جماعت یہ کوشش کرے گی کہ تم کو گرنے نہ دے بلکہ آگے سے آگے لے جائے۔ حضور نے فرمایا کہ سمجھ دار احمدی ذہن کے سامنے جب کوئی بات آتی ہے تو وہ حل ہو کر رہتی ہے۔

حضور نے فرمایا ساری دنیا کی تاریخ میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ اور جب کوئی مقابلہ نہ ہوگا تو مسابقت کی روح کیسے پیدا ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ ساری دنیا اگر مقابلہ کرے ہمارا اللہ ہماری دعاؤں کو ہی سنے گا۔ اور احمدی بچے دنیا کے تمام بچوں سے آگے نکل جائیں گے۔ حضور نے ایک احمدی بچے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس ذہین بچے نے بارہ سال سے کسی انگریز کا قائم کردہ ریکارڈ توڑ ڈالا ہے۔ حضور نے احمدی بچوں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا آج تمہیں دینے کے لئے تیار ہے۔ خدا کرے کہ تم اسے لینے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

حضور ایدہ اللہ یہ کہہ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۲ بجکر بیس منٹ پر مقام اجتماع اطفال الاحمدیہ میں تشریف لائے۔

حضور کی گاڑی جونہی مقام اجتماع میں داخل ہوئی۔ سٹیج پر لا الٰہ الا اللہ کا دھیمی آواز میں ورد شروع کر دیا گیا۔ اور نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد، خانہ کعبہ پائندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ عزیز فرید احمد صاحب خالد نے کی۔ اس کے بعد محمد محمود صاحب ساہیوال نے بے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ اس میں لا الٰہ الا اللہ کے الفاظ تمام اطفال ساتھ ساتھ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا"

(۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ میں شادی کی بابرکت تقاریب

پہلی تقریب

یہ اطلاع احباب جماعت کے لئے دلی مسرت کا باعث ہوگی کہ وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے صاحبزادے مکرم مرزا خالد تسلیم احمد صاحب کی شادی محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ امۃ المومن حنا سلمہا سے ۳؍ نومبر ۱۹۸۰ء کو انجام پائی۔ ان کا نکاح پچھلے سال حضور نے پڑھا تھا۔

بارات اُس روز بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی سربراہی میں آپ کے گھر سے محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کے گھر گئی۔ جہاں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے برات کا استقبال کیا اور دولہا کے گلے میں ہار پہنایا۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ پہلے مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور مکرم سید صہیب احمد صاحب ابن مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے دعائیہ اشعار ترنم سے سنائے۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دُعا کروائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

اگلے روز ۴؍ نومبر کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی طرف سے دوپہر ڈیڑھ بجے دفاتر تحریک جدید کے عقبی لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ نے شرکت فرمائی اور جملہ حاضرین سمیت شادی کے بابرکت ہونے اور نئے جوڑے کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے دُعا کروائی۔ ہر دو تقاریب میں کثیر تعداد میں اہل ربوہ نے شرکت کی ان میں بزرگان سلسلہ، تحریک جدید کے وکلاء اور صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور بیرونی جماعتوں کے بعض چیدہ اصحاب نے بھی شمولیت کی۔

صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد سلمہ، حضرت المصلح الموعود کے پوتے اور حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کے نواسے ہیں۔ جبکہ صاحبزادی امۃ المومن حنا سلمہا حضرت المصلح موعود کی پوتی اور حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کی نواسی ہیں۔

ادارہ الفضل اس پُرمسرت موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ، حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب اور دیگر افراد خاندان حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں پُرخلوص مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نئے جوڑے کو اپنے فضل و کرم سے سدا خوش و خرم رکھے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور ہمیشہ ہی اپنے افضال و انعامات کا مورد بنائے رکھے اور اس رشتہ کو اپنے فضل سے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دوسری تقریب

احباب جماعت کو یہ سُن کر دلی مسرت ہوگی کہ بجمعرات ۶؍ نومبر ۱۹۸۰ء کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صاحبزادی عزیزہ شوکت جہاں سلمہا کی شادی عزیز صاحبزادہ مرزا سفیر احمد سلمہ ابن صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب سے انجام پائی۔ عزیزہ شوکت جہاں سیدنا حضرت المصلح الموعود عنہ کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ جبکہ عزیز صاحبزادہ مرزا سفیر احمد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے پوتے حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کے نواسے ہیں۔ عزیزہ شوکت جہاں کا نکاح پچھلے سال اکتوبر میں سیدنا حضور پُرنور نے مسجد مبارک ربوہ میں دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

بارات قصر خلافت سے آئی سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارات کے روانہ ہونے سے قبل دعا کرائی اور پھر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے گھر تشریف لاکر وہاں بارات کا انتظار فرمایا۔ بارات کی آمد پر مکرم حافظ قاری عاشق حسین صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد وکیل المال اوّل تحریک جدید مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت اقدس بانیٔ جماعت احمدیہ کا منظوم دعائیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد اپنے دعائیہ اشعار ترنم سے سنائے۔ ان کے بعد امیر ضلع ساہیوال مکرم میجر منظور احمد صاحب نے اپنے دعائیہ اشعار پڑھے۔ آخر میں مکرم عبد المنان صاحب ناہید نے اس موقع کیلئے کہے گئے دعائیہ اشعار سنائے۔ اس کے بعد حضور نے دعا کروائی جس میں تمام احباب شامل ہوئے۔

اس تقریب میں وسیع و عریض پنڈال کے نیچے ربوہ کے علاوہ پاکستان کے دُور دراز علاقوں سے آئے ہوئے قریباً پانچ ہزار احباب و خواتین جماعت نے شرکت کی۔ پاکستان کے چاروں صوبوں پنجاب، سرحد، سندھ اور بلوچستان کی بڑی بڑی جماعتوں کے احباب اور وہاں کی ذیلی تنظیموں خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے چیدہ چیدہ عہدیدار اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے تھے۔ جنہوں نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کو گرمجوشی سے مبارکباد دی۔

اگلے روز ۷؍ نومبر کو رات آٹھ بجے قصر خلافت کے وسیع و عریض عقبی لان میں محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طرف سے وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی اور نئے جوڑے کی خوشیوں اور کامرانیوں والی زندگی کیلئے دُعا کرائی۔ رخصتی اور ولیمہ ہر دو تقاریب میں خاندان حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقع پر سیدنا حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ نئے جوڑے کو خوشیوں، سعادتوں، برکتوں اور اپنے افضال و انعامات سے معمور لمبی زندگی عطا کرے اور اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھوٹ کسی صورت پسندیدہ نہیں

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی کوئٹہ)

سبھی جانتے ہیں کہ جھوٹ ایک زہریلہ زہر ہے جو خوشنما الفاظ کے لبادے میں لپٹا ہوتا ہے مگر اسے کھانے والا بہت جلد ہی خائب و خاسر ہو کر رہتا ہے۔ بلکہ روز بروز اخلاقی امراض میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ اور یہی جھوٹ تو ہوتا ہے جو ایک بھلے چنگے معاشرے میں طرح طرح کی برائیاں بکھیرتا رہتا ہے۔ اس خوبصورت مگر نجس زہر کے بارے میں نہ صرف حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ قرآن الحکیم کی وساطت سے اللہ تعالیٰ نے بھی واضح الفاظ میں بنی نوع انسان کو تنبیہ فرمائی ہے کہ:۔

لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ

اور یہ ارشاد الٰہی بالخصوص مسلمانوں میں اتنا معروف اور زبان زد ہے کہ اس میں کسی قسم کی تاویل نہیں ہو سکتی۔ سورۃ الحج میں ہے۔

"فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ۔"

یعنی تمہیں چاہیئے کہ بت پرستی کے شرک سے بچتے رہو اور جھوٹ بولنے سے بھی اجتناب کیا کرو۔

اسی طرح سورۃ توبہ میں ہے کہ:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

یعنی اے ایمان والو (سنو!) یقیناً اکثر احبار یعنی عالم اور راہب لوگ لوگوں کے مال ناروا طور پر جھوٹ کے ساتھ کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

اگرچہ یہ ارشاد الٰہی بظاہر یہود و نصاریٰ کے علماء اور کاہنوں یا راہبوں کے بارے میں دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس میں ان علماء کے لئے بھی واضح اشارہ ملتا ہے کہ جو کوئی بھی ایسا کرے گا خواہ وہ مسلم ہو یا غیر مسلم اسے بھی اسی صف میں شمار کیا جائے گا کیونکہ یہ اعمال ہی تو ہیں جو نعمتوں یا غضب الٰہی کے سزاوار بناتے ہیں۔ بلاشبہ جھوٹ وقتی طور پر انسان کو کچھ دنیاوی نفع پہنچاتا ہے مگر تجربہ یہ بھی بتاتا ہے کہ انجام ماسوائے ندامت اور خسارے کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اس ضمن میں بہت سارے اقوال زریں بھی ہیں۔ اور کیا دانش مندی کا قول ہے "دروغ گو را حافظہ نباشد"۔ یا جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ یا۔ ایک جھوٹ کو سنبھالنے کے لئے دس جھوٹ مزید بولنے پڑتے ہیں۔ وغیرہم۔

اتنا کچھ جاننے اور تدبر کرنے کے باوجود نہ جانے یہ کیا زمانہ آگیا ہے کہ زندگی کے ہر شعبے میں جھوٹ کا عمل دخل روز بروز زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ دین میں بھی اس کی آمیزش ہونے لگی ہے بعض لوگ تو جھوٹ بولنے کے جواز میں شرعی وجوب تلاش کرنے نہیں تھکتے اور پھر جھوٹ کی اقسام بھی کچھ یاران طریقت نے تراش لی ہیں ان میں سے فی الحال تین اقسام تو ملاحظہ ہوں:۔

"۱۔ مصلحتی جھوٹ"

اس کے لحاظ سے بعض نے یہ عقیدہ بنا لیا ہے کہ اگر انسان کسی وقت ایسی مصیبت میں پھنس جائے کہ جھوٹ بولے بغیر جان چھوٹتی نظر نہ آتی ہو تو ایسے موقع پر جھوٹ بول کر کام نکال لیا جائے۔ یا اپنا پنڈا چھڑا لیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ دوسرے الفاظ میں اپنے آپ کو منافقت کے اندھے کنوئیں میں دھکیل دے اور اپنے ضمیر کا گلا گھونٹ دے تو یہ "خود تراشیدہ" شرعی وجوب کے تحت ہی متصور ہوگا۔ ایسی سوچ رکھنے والوں نے ایسا جھوٹ بولنے کے لئے ایک مضحکہ خیز شرط بھی لگا رکھی ہے کہ اگر کوئی مخالف تمہارے سر پر تلوار لئے کھڑا ہو اور مطالبہ کرے کہ اللہ کو وحدہٗ نہ کہو بلکہ دو یا تین کہو تو ایسے موقع پر تمہیں چاہیئے کہ اپنے ہاتھ کی اتنی ہی انگلیاں بھی پیٹھ پیچھے کھڑی کر کے کہہ دے کہ اللہ دو یا تین ہیں۔ تو ایسی صورت میں یہ جھوٹ جھوٹ شمار نہ ہوگا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

"۲۔ مصالحتی جھوٹ"

یعنی اگر دو مسلمان یا دو گروہوں کے درمیان عداوت یا لڑائی جھگڑے کو روکنا مقصود ہو تو ہر دو فریقین میں جا کر ایسے ایسے جھوٹ گھڑ کر باتیں پھیلائی جائیں یا ان دونوں تک پہنچائی جائیں کہ جن کے بیان کرنے سے دونوں دھڑوں کی عداوت کم یا ختم ہونے کا امکان ہو تو ایسا جھوٹ بولنے والے کو جھوٹا نہیں کہنا چاہیئے مقصد یہ کہ ہر دو مخالف فریقین کے سامنے ایسی شکل میں پیش کیا جائے جس سے کہ اصل حقیقت یا سچی بات پر پردہ پڑ جائے اور اس ہیرا پھیری کی وجہ سے صلح کی صورت پیدا ہوتی ہو تو اسے بھی شرعی وجوب کا سہارا دینے میں کسر نہیں اٹھا رکھی جاتی۔

"۳۔ عمدہ جھوٹ"

اس قسم کے جھوٹ کا فائدہ اور جواز بتانے والے یہ بتاتے ہیں کہ ضرورت پڑنے پر کھلم کھلا جھوٹ نہ گھڑا جائے بلکہ حتی الامکان اس میں اصل حقیقت کو چھپانے کا عمدہ سلیقہ بھی شامل ہو۔ غیرا اس قسم کے جھوٹ کو شرعی وجوب "عمداً" کرنے والے "عملاً" کرتے ہیں۔

دراصل ان تمام اقسام کی بنیاد ایک حدیث کو بنایا جاتا ہے۔ اور حدیث یوں ہے:۔

"عن ام کلثوم رضی اللہ عنہا قالت: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس فینمی خیرا او یقول خیرا"۔

(مسلم باب تحریم الکذب و بیان ما یباح منہ۔ ص ۱۹۵ ج ۲)

ترجمہ:۔ "حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہو سکتا جو لوگوں کے درمیان صلح صفائی کرانے میں لگا رہے یا بھلے اور نیکی کی بات کہتا ہو۔"

صاف ظاہر ہے کہ خیر اور نیکی کی باتیں کرنا جھوٹے انسان سے متوقع نہیں ہو سکتیں اور پھر یہ بھی کیا ضروری ہے کہ جھوٹ بولنے والا انسان کسی نیکی کی خاطر ہی جھوٹ بولتا رہے گا۔ یہ بھی تو اغلب ہے کہ بدیوں کو پھیلانے کی خاطر بھی اپنی کذب بیانی کی عادت کو استعمال کرتا رہے اور یہ عین اس کے فطری رجحان کے مطابق ہی ہوگا۔ لہٰذا محض یہی تصور کر لینا کہ جھوٹ بولنے والا شخص صرف نیکی کے کاموں یا صلح صفائی کی خاطر اپنی عادت کو استعمال کرتا رہے گا۔ سراسر غلط فہمی کا باعث ہوگا علاوہ ازیں کسی جھوٹ بولنے والے کا کوئی سمجھدار انسان اعتبار کرے بھی تو کیوں اور کیسے؟ خدا جانے وہ کب اور کس موقع پر جھوٹ بول کر کسی حقیقت پر پردہ ڈال جائے۔ اور یہی وجہ ہے کہ نہ تو اللہ تعالیٰ نے اور نہ ہی سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کی کوئی اقسام بیان فرمائی ہیں۔ محولہ بالا حدیث کے الفاظ اتنے صاف اور قابل فہم ہیں کہ ذرا سی بھی عربی زبان سے شُدبُد رکھنے والا اس کے سوا اور کوئی معنے نہیں کر سکتا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہوا کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا درد اپنے دل میں رکھتا ہو۔

قارئین حضرات کو یہ جان کر ضرور حیرت ہوگی کہ احادیث کی ایک کتاب "تجرید البخاری" میں اسی محولہ حدیث کے معنی ان الفاظ میں کئے ہیں کہ اس شخص کو جھوٹا نہیں کہنا چاہیئے جو عمدہ جھوٹ کے ساتھ دو مسلمانوں میں صلح کرا دے۔ اس کے علاوہ ایک اور نمونہ پاکستان کے شمال سرحدی علاقے میں شائع ہونے والے ایک ماہنامہ کے شمارہ نمبر ۲ جلد نمبر ۱۰ کے صفحہ ۲۰ پر باقاعدہ "مصلحت آمیز جھوٹ" کا عنوان لگا کر چودھویں صدی کے ایک مانے ہوئے عالم بزرگ کی تقریر سے اقتباس لے کر من و عن یہ الفاظ لکھے ہیں کہ:۔

"لیس الکذاب الذی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یُصلح بین الناس

جو شخص دو آدمیوں میں لڑائی ہو اور جاکر جھوٹ سے ان کے درمیان صلح کرا دے۔ جھوٹ بول کر کے ہر ایک کے پاس جا کر کہے کہ دیکھو وہ تمہاری تعریف کرتا تھا اور پشیمانی ظاہر کرتا تھا کہ مجھ سے غلطی ہو گئی۔ ادھر اس سے بھی کہا اور دوسرے سے بھی کہا جو غصہ آگیا صدمہ تھا وہ نکل گیا ایسے جھوٹ بولنے کی وجہ سے صلح ہو گئی۔ آقائے نامدار علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں تو یہ شخص اللہ کے ہاں جھوٹا نہیں ہے۔"

تیسرا بڑا گناہ

نہ جانے ایسی خلاف عقل و خلافِ شرع ترغیبات امت مسلمہ کو کہاں سے کہاں تک پہنچا کر دم لیں گی۔ جب کہ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں کہ:

"کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں (حضرت ابوبکرہؓ بیان کرتے ہیں کہ) ہم نے عرض کیا جی ہاں رسول اللہ ضرور بتائیں تو آپ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا اور (یہ کہتے ہوئے) آپؐ تکیے کا سہارا لئے ہوئے تھے جوش میں آکر بیٹھ گئے اور زور دے کر فرمایا۔ دیکھو! تیسرا بڑا گناہ جھوٹ ہے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو اتنی بار دہرایا کہ ہم نے چاہا کہ کاش حضورؐ خاموش ہو جائیں۔"

(بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین۔ ص ۸۸۴)

اس حدیث میں جھوٹ کو تیسرا بڑا گناہ یا گناہ کبیرا کہا گیا ہے۔ صرف اسی بات سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جھوٹ خواہ معمولی ہو یا غیر معمولی اس کے بارے میں حضور سیدنا صلے اللہ علیہ وسلم کا نظریہ کیا تھا۔ جھوٹ کے بارے میں آپ کا فرط جوش میں اُٹھ بیٹھنا اور زور زور سے

الا وقول الزور الا وقول الزور

کے الفاظ اتنی بار دہرانا کہ صحابہ کرامؓ دل میں یہ محسوس کئے بغیر نہ رہ سکے کہ کاش آپ اتنی زحمت نہ فرمائیں۔ اور خاموش ہو جائیں کذب کو یکسر ناپسند فرمانے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ اس میں کیا شبہ ہے کہ جھوٹ ایک ایسا پردہ ہوتا ہے جس کی آڑ میں ہزاروں لاکھوں نہیں کروڑوں گناہ جنم لیتے ہیں۔ اس کی تائید میں ایک یہ حدیث بھی تو ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کسی مسلمان نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! مجھ میں بہت برائیاں ہیں (یعنی شراب خوری چوری، فریب، جھوٹ جیسی عادتیں) میں ان تمام برائیوں کو ترک کرنا چاہتا ہوں۔ مگر یک لخت ترک کرنے کی ہمت اپنے آپ میں نہیں پاتا۔ لہٰذا حکم اور ہدایت فرمائیں کہ ان میں سے پہلے کس برائی کو ترک کروں۔ تو آپؐ نے فرمایا۔ جھوٹ بولنا ترک کر دو اس نے آپ کی خدمت میں وعدہ کیا اور چلا گیا۔ لیکن جب اسے اپنی عادت کے مطابق ایک گناہ یا برائی نے اکسایا تو فوراً خیال آیا کہ اگر میں نے ایسا کر لیا تو حضورؐ کی خدمت میں جب پہنچوں گا اور آپؐ جب مجھ سے پوچھیں گے تو میں کیسے اور کس منہ سے سچی بات زبان پہ لاؤں گا کیونکہ میں نے تو جھوٹ ترک کرنے کا وعدہ کیا ہوا ہے تو بہتر ہے کہ میں یہ برا کام نہ کروں۔ الغرض اسی طرح باقی کی برائیوں سے بھی نجات حاصل کر لی یہ کتنی پر حکمت بات ہے کہ اس شخص نے تو ایک نہیں کئی برائیاں بیان کی تھیں مگر صرف ایک ہی جھوٹ بولنے کی برائی ترک کرنے سے باقی کی برائیاں بھی دور ہو گئیں۔

اللھم صل علی محمد

جھوٹی شہادت

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی خیانت کرنے والے مرد یا عورت کی گواہی درست نہیں اور نہ اس مرد یا عورت کی جسے حد کی سزا ملی ہوئی ہو۔ نہ کینہ ور دشمن کی اور نہ ایسے شخص کی جس کا گزارہ ان لوگوں پہ ہو جن کے حق میں وہ گواہی دے رہا ہے (یعنی اگر وہ بزبان انگریزی ٹاؤٹ ہے) اور نہ ایسے شخص کی جس پہ اس کے وارث یا رشتہ دار ہونے کی تہمت لگے جس کے حق میں وہ گواہی دے رہا ہے۔"

(ترمذی کتاب الشہادۃ۔ ص ۵۳/۲)

جھوٹے کی علامت

اور حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹے انسان کی علامت بھی یوں بیان فرمائی ہے:۔

"کہ انسان کے جھوٹے ہونے کے لئے یہی علامت کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات لوگوں میں بیان کرتا پھرے (باقی ص [illegible] پر)

فضائے قرطبہ گونجے گی پھر اذانوں سے

سلام تجھ پہ اے سرکارِ دو جہاں کے غلام
سلام تجھ پہ ہمارے امام عالی مقام
سلام تجھ پہ اے توحید کے علمبردار
سلام تجھ پہ اے انوارِ حق کے آئینہ دار
سلام تجھ پہ اے بحرِ علوم دنیا و دیں
سلام تجھ پہ اے گنجِ رموزِ شرعِ متیں
سلام تجھ پہ جہاں کے ہر احمدی کا امام
سلام تجھ پہ اے مہرِ مبیں اے ماہِ تمام
سلام تجھ پہ اے زندہ خدا کے زندہ نشاں
اے شمعِ نور و ہدایت اے حافظِ قرآں!
سلام تجھ پہ اے برہانِ ذاتِ ربِ جلیل
جنابِ مصلحِ موعود کی شبیہِ جمیل
جدا غلاموں سے آقا تھا دیں کی خاطر!
فقط اشاعتِ شرعِ مبیں کی خاطر
خوشا کہ لوٹ کے آیا بخیر و عافیت
نگر نگر میں لٹا کر خزائنِ حکمت
ہیں دید روئے مبارک سے شادماں عشاق!
بصد خلوص سلام و کلام کے مشتاق
گیا جہاں بھی محبت کے پھول بکھرائے
لوائے رسالت و توحیدِ حق کے لہرائے
جدھر کا رُخ کیا ظلمات ہو گئیں کافور
قلوب عشقِ محمدؐ میں ہو گئے مخمور
بشر کی پوجا ہزاروں دلوں سے چھڑوائی
عبادت ان سے فقط اک خدا کی کروائی
طلوعِ شمس ہوا پھر بلادِ مغرب سے
بشر سے وعدے خدا کے ہوئے ہیں پھر پورے
مٹا دیا تھا جہاں اہلِ شرک نے اسلام
جہاں پہ پڑھنا بھی ممنوع تھا خدا کا کلام
وہاں پہ پرچمِ اسلام پھر بلند کیا
سعید روحوں کو پھر حق سے بہرہ مند کیا
خدا کے گھر کی ہے بنیاد رکھ کے آئے جہاں
گریں گی سجدوں میں ہر روز اب جبینیں وہاں
پھلے گا پھولے گا اندلس میں پھر چمن دیں کا
فضا اذانوں سے گونجے گی اب بفضلِ خدا

سلام تجھ پہ مسیحا کے جانشین عظیم
ترا وجود ہے اک نعمتِ خدائے کریم

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ اسلام
مغربی افریقہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

سنہ ۱۹۸۰ء

(مرتبہ ثریا خانم ایم - اے بنت رانا منیر احمد خانصاحب)

لجنہ اماء اللہ کا بیسواں سالانہ اجتماع اپنی تمام تر رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ ۷-۸-۹ نومبر کو انجام پا گیا الحمد للہ

امسال نمایاں اضافہ کے ساتھ بہنوں اور بچیوں نے شرکت کی ۲۳۹ لجنات کی طرف سے ۳۳۷۸ خواتین نے اور بچیوں نے شمولیت کی جبکہ ربوہ کی لجنہ و ناصرات کی تعداد اس کے علاوہ ہے

پہلا اجلاس ۷ر نومبر بروز جمعہ پہلا دن

پہلے اجلاس کی تمام کاروائی الفضل میں شائع ہو چکی ہے

دوسرا اجلاس ۷ر نومبر بوقت شب

دوسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز رات سات بجکر ۴۵ منٹ پر تلاوت کلام پاک سے ہوا جو محترمہ نجم النساء صاحبہ ربوہ نے کی بعد ازاں شعبہ تعلیم، شعبہ تربیت، شعبہ ناصرات، شعبہ موصیات، شعبہ تجنید، اور شعبہ اصلاح وارشاد کی مرکزی سیکرٹریان نے مختلف لجنات کی سیکرٹریان سے ان شعبوں کے تحت تبادلہ خیالات کیا - اور مذکورہ شعبوں کی کارکردگی کے نقائص کی نشاندہی کرکے بحث کی ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن ۸ر نومبر ۱۹۸۰ بروز ہفتہ

تیسرا اجلاس

ٹھیک آٹھ بجے تیسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مستنصرہ مرزا صاحبہ ربوہ نے کی بعد ازاں مقابلہ حسن قرأت شروع ہوا۔ جس میں کل ۲۵ قاریات نے حصہ لیا منصف کے فرائض محترم قاری محمد عاشق صاحب نے انجام دیئے محترم قاری صاحب کے فیصلہ کے مطابق نتیجہ کچھ یوں رہا۔

اول :- محترمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ
دوم :- " رفعت شاہانہ صاحبہ لاہور
سوم " امۃ الحلیم رفعت صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ
چہارم " سیدہ تائبہ بشریٰ صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ
" طاہرہ بشریٰ صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ

۹ بجکر ۲۰ منٹ پر فائنل تقریری مقابلہ معیار اول شروع ہوا جس میں سیمی فائنل کی دس مقررات نے حصہ لیا - حضرت سیدہ مہر آپا کے خطاب کی وجہ سے یہ مقابلہ درمیان میں چھوڑ دیا گیا بقیہ تقاریر حضرت سیدہ موصوفہ صاحبہ کے خطاب کے بعد ہوئیں منصفات کے فرائض محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
" سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ لاہور
" امۃ الحفیظ عابدہ صاحبہ ربوہ نے انجام دیئے

منصفات کے فیصلہ کے مطابق

اول :- محترمہ امۃ النور پیر صاحبہ ربوہ
دوم :- " ریحانہ شاہین صاحبہ ربوہ
سوم :- " ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی قیادت ۲

۹ بجکر ۳۰ منٹ پر محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے بہنوں سے خطاب فرمایا آپ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اسلام سے قبل عربوں کی علمی حالت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام سے قبل عرب بیرونی دنیا سے لاتعلق تھا ان کا علم محدود تھا اور تحریر کا کوئی ذریعہ موجود نہ تھا لیکن عربوں کا حافظہ بے مثال تھا۔ اسلام کی آمد سے تاریخ عرب میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے ایک سویا ہوا ماحول جاگ اٹھا - قرآن کریم جو ایک مضبوط قلعۂ اسلام ہے آپ کا طریق کار یہ تھا کہ نزول قرآن کے ساتھ ساتھ اسکو لکھواتے جاتے تھے - دوست، دشمن اور مستشرقین نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ آج کا قرآن وہی ہے جو ۱۴۰۰ سال قبل تھا - بعد ازاں آپ نے قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ قرآن ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے - اگر ہم مکمل طور پر اس پر عمل کریں تو ہم میں سے کوئی بھی پریشانی میں مبتلا نہ ہو قرآن کریم ہر امر میں ہماری راہنمائی کرتا ہے علوم میں جلا پیدا کرنے کیلئے قرآن کا علم جاننا ضروری ہے -

دس بجے محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کے خطاب کے بعد محترمہ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے [illegible] امۃ القدوس حبیبہ صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ کو میٹرک کے دینیات کے امتحان میں اول آنے پر تمغہ عطا فرمایا اس کے بعد محترمہ ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔

بعد ازاں محترمہ منیرہ ودود صاحبہ "سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ کے خاندانی حالات بیان کرنے کے بعد حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم کی سیرت طیبہ پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور مختلف پہلوؤں مثلاً حضرت بانی سلسلہ کے دعویٰ پر آپ کا ایمان، شوہر کی سچی محبت، اسلام سے سچا پیار، دعاؤں پر ایمان، غرباء مساکین اور خادموں کے ساتھ حسن سلوک صبر و استقلال جیسے اوصاف حمیدہ کو بڑی تفصیل سے واقعات کے رنگ میں بیان کیا۔

۱۰ بجکر ۲۵ منٹ پر آپکی تقریر کے بعد محترمہ سمیعہ انجم صاحبہ فیصل آباد نے نظم پڑھی ساڑھے دس بجے محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے ذکر حبیب کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے حضرت بانی سلسلہ کے ابتدائی حالات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ آپ میں خدا تعالیٰ کی ذات کا تصور بچپن میں ہی بہت راسخ تھا ایسے گھر میں جہاں سب کچھ دنیا کو ہی سمجھا جاتا تھا خواتی میں ایک منفرد مقام نظر آتا ہے - پھر آپ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی سیرت طیبہ کے درخشندہ پہلوؤں توکل علی اللہ، غرباء پروری، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق، مہمان نوازی، مخلوق خدا سے حسن سلوک، تعلق باللہ اور دعا پر مختصر مگر جامع روشنی ڈالی۔

۱۰ بجکر ۵۰ منٹ پر محترمہ صاحبزادی صاحبہ کی تقریر کے بعد بقیہ تقریری مقابلہ معیار اول شروع ہوا۔

۱۱ بجکر ۲۵ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع لجنہ اماء اللہ میں تشریف لائے۔ جس کی مکمل رپورٹ شائع کی جا چکی ہے۔

چوتھا اجلاس بوقت سہ پہر بروز ہفتہ

۳ بجکر چالیس منٹ پر چوتھے اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو محترمہ شاہدہ متین صاحبہ نے کی

۳ بجکر ۴۵ منٹ پر محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے درس حدیث دیا - آپ نے سب سے پہلے احادیث کے ذریعہ ذکر الٰہی کی اہمیت واضح فرمائی بعد ازاں آپ نے ذکر الٰہی کے تین اہم ذرائع کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا کہ ذکر الٰہی کا سب سے بڑا اور اہم ذریعہ قرآن کریم ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کا ایک نام "الذکر" بھی رکھا ہے۔ آپ نے مختلف احادیث مبارکہ سے قرآن کریم کے پڑھنے، پڑھانے اسکی برکات و فیوض حاصل کرنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ آخری زمانہ میں دجالی قوتوں کو پاش پاش کرنے کا ذریعہ قرآن ہی ہے۔

(باقی)

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۴ سطر ۱۴ میں مندرج آیت قرآنی جیساکہ اس سے پہلے دو کالموں میں بھی وہ درج ہے اصل میں یوں ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ احباب تصحیح فرمالیں - ادارہ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع ۳۰ ؍ اکتوبر ۱۹۸۰ء صبح ساڑھے نو بجے مسجد دارالذکر میں صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ لاہور کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد دہرانے کے بعد درثمین سے نظم پڑھی گئی۔ اور مقابلہ حسن قرأت شروع ہوا ججز کے فیصلہ کے مطابق

اوّل :- رفعت شاہانہ مغلپورہ
دوم :- ناصرہ قریشی ماڈل ٹاؤن
اور سوم :- امۃ اللطیف قرار پائیں۔

اس کے بعد مقابلہ حفظ قرآن ہوا جس میں ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل :- حسن آرا منیر وسطی چھاؤنی دوم رفعت شاہانہ مغلپورہ سوم ناصرہ قریشی ماڈل ٹاؤن قرار پائیں چونکہ معیار اوّل کے تقریری مقابلہ کی مقررات کی طرف سے اطلاع ملی تھی کہ وہ کالجوں میں چھٹی کے بعد حاضر ہوں گی اس لیے معیار دوم کا تقریری مقابلہ شروع کروا دیا گیا جس میں سیدہ امۃ الباسط کیولری گراؤنڈ اوّل درِ شہوار ماڈل ٹاؤن دوم اور بشریٰ تنویر سوم آئیں۔

اس مقابلہ کے اختتام پر معیار اوّل کی مقررات تشریف لے آئی تھیں لہذا معیار اوّل کا مقابلہ شروع ہوا۔ اور ججز نے درج ذیل مقررات کو اوّل دوم اور سوم قرار دیا۔

کوکب عثمان ماڈل ٹاؤن اوّل
بشریٰ سعید راجگڑھ دوم
مسرت ظفر سوم

اس مقابلہ کے بعد ایک بجے تک وقفہ برائے طعام و نماز کیا گیا مختلف حلقوں نے کھانے پینے کی اشیاء کے اسٹال لگائے ہوئے تھے جبکہ حلقہ ماڈل ٹاؤن نے دستی اشیاء کا سٹال بھی لگایا تھا جس کی [illegible] لجنہ لاہور کے زیر تعمیر ہال کیلئے وقف تھی اس اسٹال میں [illegible] دو تین دوسرے حلقوں نے بھی اشیاء دیکر تعاون کیا۔

دو بجے دینی معلومات کا مقابلہ کروایا گیا جس میں انیسہ قریشی دھرمپورہ حسن آرا منیر چھاؤنی قمر النساء ماڈل ٹاؤن علی الترتیب اوّل دوم سوم رہیں

فی البدیہہ تقریری مقابلہ بڑا دلچسپ رہا اور حسن آرا منیر چھاؤنی ناصرہ قریشی اور قمر النساء ماڈل ٹاؤن اوّل دوم سوم رہیں۔

بیت بازی کے مقابلے میں حسن آراء چھاؤنی اوّل امۃ الجمیل شالیمار ٹاؤن دوم عقیلہ سوم اور امۃ اللطیف طاہرہ چہارم آئیں اور اس طرح اجتماع کے مقابلے اختتام کو پہنچے جس کے بعد فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں مرکز میں پوزیشن لینے اور غیر لاہور کی طالبات میں زیادہ نمبر لینے والی طالبات اور اجتماع کے مقابلوں میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنیوالی ممبرات کو انعامات دیئے گئے۔ اسی طرح سالانہ کارگذاری میں ماڈل ٹاؤن اور وسطی چھاؤنی کے حلقوں کو اوّل محمد نگر کو دوم گلشن پارک اور شالیمار ٹاؤن کو سوم انعامات دیئے گئے۔ اچھا کام کرنیوالی عہدیداروں کو اور شعبہ جات لاہور مرکز کی سیکرٹریان کو بھی سندات خوشنودی صدر لجنہ لاہور نے عطا کیں اور عاجزہ جنرل سیکرٹری کو ازراہ شفقت سیدہ صدر صاحبہ نے اپنی طرف سے انعام عطا فرمایا اور سند خوشنودی عطا کی الحمد للہ ساڑھے چار بجے شام لجنہ لاہور کا اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا جس میں ضلع لاہور کی لجنات نے بھی شرکت فرمائی۔

(احمدی بیگم جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میری اہلیہ مرحومہ رضیہ بیگم صاحبہ کی وفات اچانک مورخہ ۱۵ ؍ تبوک ۱۳۵۹ھ ش ؍ دسمبر ۱۹۸۰ء کو فیصل آباد نیشنل ہسپتال میں ہوئی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں اور خاندان میں حسن سلوک اور مہمان نوازی کیلئے خاص مقام رکھتی تھیں نیز مرحومہ نے اولاد کی بہت عمدہ تربیت کی کثیر احباب جماعت بزرگوں دوستوں اور عزیزوں نے گھر تشریف لاکر ہماری دلجوئی فرمائی اور ہمارے غم میں شریک ہوئے نیز وہ تمام احباب بھی جنہوں نے بذریعہ خطوط ہمارے غم کو ہلکا کرنے کی کوشش فرمائی اور میرے اہل خانہ سب از حد مشکور ہیں

جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ مرحومہ رضیہ بیگم صاحبہ کے درجات کو بلند فرمائے اور اسے اپنے قرب میں جگہ دے نیز ہمیں صبر عطا فرمائے (شیخ مبارک احمد پاکستان ریلویز لاہور)

نوٹس طلبی ٹنڈر

پرسنٹیج / آئیٹم ریٹ سربمہر ٹنڈر برائے مندرجہ ذیل کام زیر دستخطی کی طرف سے مطلوب ہیں / دوبارہ مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ۸۰/۱۲/۲۳ کو دن کے گیارہ بجے موصول ہو جانے چاہئیں۔ جو کہ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء جو کہ یکم جولائی ۱۹۷۹ء سے بمعہ سٹینڈنگ ریٹس کمیٹی کی تاریخ وصولی تک کی گئی ترامیم اور ان آئیٹمز کے ہمراہ جو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹس ۱۹۶۴ء اور میں شامل نہیں ہیں، کے ہمراہ نافذ العمل ہیں۔

ان ٹھیکیداروں سے جو منظور شدہ محکمہ تعمیرات ہیں اور جنہوں نے اپنی تجدید / این لسٹمنٹ کی فیس ۱۹۷۹ء کے کیلنڈر سال کیلئے جمع کرادی ہے ٹنڈر ٹھیکیدار یا ان کے منظور شدہ ایجنٹوں کے سامنے وقت مقررہ اور جگہ پر کھولے جائیں گے ٹنڈروں کے خالی فارم ۸۰/۱۲/۲۳ تک دفتری اوقات میں مل سکتے ہیں۔

ہر ٹھیکیدار کو علیحدہ سربمہر لفافہ استعمال کرنا چاہیئے جس میں ہر ایک پر کام کا نام اور ٹھیکیدار کا نام [illegible] ضمانت کے بغیر کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زرضمانت لازمی طور پر ڈیپازٹ چالان یا ڈیپازٹ ایٹ کال کی شکل میں ہو۔ زیر دستخطی یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ٹنڈر کو یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر دے

بذریعہ تار / مشروط / مبہم ٹنڈر قابل قبول نہیں ہونگے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
۱	سلانوالی روڈ پی آر II سرگودہا پر گوریلوطرز کے گودام کی گری ہوئی باؤنڈری وال کی تعمیر (ڈیپازٹ ورکس)	۶۷,۰۰۰/-	۱۳۴۰/-	۱ ماہ ٹنڈر
۲	۴۶/۶ گ ب کے مقام پر آر ایچ سی کی تعمیر (باقی ماندہ نان شیڈول آئیٹم میسرز شکور برادرز سے مل سکیں گے)	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	۱ ماہ
۳	مین بلڈنگوں کی تعمیر :- یعنی اندرونی سروسز، اور ہیڈ ریزروائر، ٹیوب ویل ڈسپوزل ورکس بیرونی۔ سیوریج اور ۳/۲ لائن اندرونی اور بیرونی I.E، اور گروپ نمبر I آف آر ایچ سی بمقام ۴۶/۶ گ ب کی سڑکیں (باقی ماندہ کام)	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۳ ماہ
۴	رہائشی مکانوں کی تعمیر یعنی اندرونی سروسز آر ایچ سی میں بمقام ۴۶/۶ گ ب گروپ نمبر II (باقی ماندہ کام) میسرز شکور برادرز سے مل سکے گا	۱۰,۰۰۰/-	۲۰۰/-	۳ ماہ
۵	بی۔ ایچ۔ یو بمقام گلا پور میں آئی ای کی فراہمی	۱۵,۰۰۰/-	۳۰۰/-	۱ ماہ کوٹیشن

ایگزیکٹو انجنیئر
فرسٹ پراونشل بلڈنگ ڈویژن
سرگودہا
IPL-6642

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شارٹ نوٹس طلبی ٹینڈر

درج ذیل کام کے لئے زیر دستخطی کو پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں/فرموں سے دفتر زیر دستخطی میں سربمہر ٹینڈر بذریعہ ہذا مطلوب ہیں۔ ٹینڈر ہر کام کے بالمقابل درج تاریخوں کو جاری/ٹھیکیداروں یا ان کے بااختیار نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر دستاویزات دفتری اوقات کے دوران بر فنڈ ہذا کے ڈویژنل ہیڈ کلرک سے قواعد کے تحت نقد ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر بوقت بارہ بجے وصول کئے جائیں گے۔

۲۔ زر بیعانہ کی رقم بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال بنام ایگزیکٹو انجنیئر پی۔ ایچ۔ انجنیئرنگ ڈویژن سرگودھا ٹینڈر فارموں کے ساتھ لازماً منسلک ہونی چاہیئے۔ ۳۔ زیر دستخطی بلا اظہار وجہ کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کردینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	نام کام	زر تخمینہ	زر بیعانہ	میعاد	تاریخ اجراء ٹینڈر	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
۱	**جامع واٹر سپلائی سکیم سرگودھا**					
	اے۔ ۱۵" اندرونی قطر بورنگ اور ٹیوب ویل میں تبدیل کرنا ۲ عدد؛ بی پمپنگ چیمبر کی تعمیر سائز ۱۲ - ۲ عدد	۲،۲۰،۰۰۰/- روپے	۴۴۰۰/- روپے	۶ ماہ	۲۵-۱۱-۸۰	۲۶-۱۱-۸۰
۲	**رورل سیوریج سکیم کوٹ مومن ضلع سرگودھا**					
	پمپنگ مشینری کی فراہمی اور فکسنگ بشمول سپیئرز اور الیکٹریفکیشن	۱۲۵۰۰۰/- "	۲۵۰۰/- "	"	"	"
۳	**رورل ایکسٹینشن واٹر سپلائی سکیم خوشاب ضلع سرگودھا**					
	ٹرائل بورنگ برائے واٹر سپلائی سکیم خوشاب معہ بعد ازاں کنورشن اگر یہ کامیاب ثابت ہو	۱۳۲،۰۰۰/- "	۲۶۴۰/- "	۲ ماہ	"	"
۴	**رورل واٹر سپلائی سکیم بندیال ضلع سرگودھا**					
	(ا) ایکسٹرنل الیکٹریفکیشن از ۱۱ کے وی واپڈا تا موٹر ورکس	۵۰،۰۰۰/- "	۱۰۰۰/- "	"	"	"

ایگزیکٹو انجنیئر پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈویژن سرگودھا

(IPL 6641-

جھوٹ کسی صورت پسندیدہ نہیں

بقیہ ص ۴

(یعنی افواہیں اڑائے۔ ایک دوسرے کی لگائی بجھائی کرنے کا عادی ہو وغیرہ)

(مسلم باب النہی عن الحدیث بکل ما سمع۔ ص ۵/۱-۱)

اسی طرح ہمارے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ:۔

"دع ما یریبک الی ما لا یریبک فان الصدق طمانیۃ وان الکذب ریبۃ"

(ترمذی)

یعنی کھٹکنے والی اور شک پیدا کرنے والی بات کو چھوڑ کر یقینی بات اختیار کرو کیونکہ سچ سے اطمینان پیدا ہوتا ہے اور جھوٹ دل میں کھٹکنے والی چیز ہے۔"

اسی لئے تو اللہ تعالیٰ کا بے لاگ ارشاد ہے کہ:۔

لعنت اللہ علی الکاذبین

اور اس کی کوئی بھی دوسری قسم بیان نہیں فرمائی۔ مگر یہ کتنے دکھ کی بات ہے کہ بعض لوگ نہایت دیدہ دلیری کے ساتھ احادیث کو توڑ مروڑ کر عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ قطعی الٹ معنی و مفہوم بیان کرتے ہیں اور یہ تاثر دیتے ہیں کہ وہ جو کچھ بھی کہتے یا لکھتے ہیں وہ عین مطابق شرع دین متین ہے۔

آخر میں یہ عاجز کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ بالخصوص آج کل جھوٹ اور دغا فریب فراوانی میں ہے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ سیاست کے شعبہ میں یہ زہر چلتا ہے اور خوب چلتا ہے۔ لیکن کب تک؟ بفرض محال اگر جھوٹ میں اتنی پائیداری ہو بھی کہ اس کی بدولت دو آدمیوں یا گروہوں میں صلح ہو سکتی ہے تو اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ بعد صلح یہ جھوٹ کسی وقت سر چڑھ کر نہیں بولے گا۔ جھوٹ جیسے شر ہی کی وجہ پیدا کرنے والے طبقہ کی خدمت میں یہ عرض کرنا مناسب سمجھتا ہوں کہ چودھویں صدی میں تو جو کچھ ہو چکا سو ہو چکا۔ بلائے خدا! اس نئی صدی ہجری میں تو اس گناہ کبیرہ کو پھیلانے سے رک جائیں۔

اللھم آمین وما علینا الا البلاغ المبین۔

ہر قسم کی انگریزی اور ویانت کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد ادارہ

فون نمبر ۲۱۶۶۴

الکیمسٹس

EL - KEMISTS

سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۲۲۰ : رہائش ۶۲۹۳۰ : فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ پندرھویں صدی کی پہلی خوشی ہے حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں تین نکاحوں کا اعلان

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۹ نبوت (۹ نومبر ۱۹۸۰ء) کو بعد از نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے خاندان حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ میں نکاحوں کی اس تقریب کی شکل میں ہوا۔ احباب جماعت کو پندرھویں صدی کی پہلی خوشی عطا کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نکاحوں کا اعلان کرنے سے پہلے آیات مسنونہ کی تلاوت فرمائی۔ اور خطبۂ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے بتایا کہ ان نکاحوں کے اعلان سے احباب جماعت کو پندرھویں صدی کے آغاز کے ساتھ ہی اس مبارک صدی کی پہلی خوشی مل رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اس صدی میں جو تعلقات قائم ہوں گے۔ ذاتی طور پر ان کی اہمیت ان تعلقات سے مختلف ہوگی جو چودھویں صدی میں قائم ہوئے تھے۔ حضور نے فرمایا کہ چودھویں صدی ارادوں کو استوار کرنے کی صدی تھی۔ اور پندرھویں صدی ان بنیادوں پر قلعہ تعمیر کرنے کی صدی ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ ہم اس قلعہ کی تعمیر میں اس لئے کام کریں گے۔ تاکہ آئندہ دنیا کو سکھ ملے عقل ملے اور وہ اللہ کے محبوب بندے بنیں۔

اس کے بعد حضور نے نکاحوں کا اعلان فرمایا جو کہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرمہ امۃ الکبیر لبنیٰ صاحبہ بنت مکرم بریگیڈ (ریٹائرڈ) محمد وقیع الزمان خان صاحب لاہور چھاؤنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب ابن محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم سے بیس ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔ لڑکی کی طرف سے ان کے والد محترم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) محمد وقیع الزمان خان صاحب وکیل تھے۔ لڑکا مکرم قمر سلیمان احمد صاحب نائیجیریا میں ہیں اس لئے ان کی طرف سے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ خود وکیل تھے۔

۲۔ حضور نے مکرمہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ بنت محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب دس ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔ عزیزہ امۃ الواسع صاحبہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ خود وکیل تھے۔

۳۔ تیسرا نکاح حضور فرزند حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے صاحبزادے محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کا تھا جس کا اعلان حضور ایدہ اللہ نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی صاحبزادی مکرمہ صاحبزادی فائزہ طاہر صاحبہ سے نو ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور نے دعا کروائی۔

ادارہ الفضل اس مبارک خاندان میں خوشی کی اس تقریب پر سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ بیگم صاحبہ میر داؤد احمد صاحب مرحوم۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مکرم بریگیڈیر محمد وقیع الزمان خان صاحب، اور جملہ افراد خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اوّل)

دہراتے رہے۔ اس کے بعد اطفال الاحمدیہ کا ترانہ

ہوں اللہ کا بندہ محمدؐ کی امت"

دو اطفال عزیز انتصار نذر اور عزیز افتخار نذر صاحب نے ترنم سے پڑھا۔

حضور کے ارشاد پر اس ترانے کو ساتھ ساتھ بچوں نے بھی دہرایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی زیر لب اس ترانے کے الفاظ دہراتے رہے۔

اسٹیج پر آمد کے بعد حضور جب اپنی نشست کی طرف بڑھ رہے تھے۔ تو حضور کی نظر ایک ننھے سے بچے پر پڑی جو کہ ایک طرف کھڑا تھا۔ حضور اس معصوم بچے کی طرف بڑھے اور اس سے ہاتھ ملایا اور اسے پیار کیا۔ حضور کی شفقت کے نظارے سے تمام بچے نہایت مسرور ہوئے۔

ضرورت ہے

ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے

تجربہ کم از کم چھ سال۔ حلقہ کے امیر یا صدر کی تصدیق ضروری ہے۔ تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ بالمشافہ کیا جائیگا۔

ڈاکٹر رشید احمد آفتاب ایم بی بی ایس
نزد نیشنل بنک بھلوال ضلع سرگودھا

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ

کوٹھی مکانات۔ پلاٹس نیز زرعی اراضی کی خرید و فروخت کے لئے آپ اپنے مستعد و معاون رجسٹرڈ ادارہ کی خدمات حاصل کریں۔

آپ کا اپنا با اعتماد رجسٹرڈ ادارہ
یونائیٹڈ اسٹیٹس اقصیٰ روڈ ربوہ

درخواست دعا

۱۔ گیمبیا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو گرنے کی وجہ سے کندھے میں شدید چوٹ آئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف عرصہ ۱۲ سال سے وہاں دکھی انسانوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

۲۔ میرے والد محترم شیخ نذیر احمد صاحب بلال اسٹیٹ پراپرٹی ڈیلر دس بارہ روز سے دائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ والد صاحب محترم کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

راحیل احمد ابن شیخ نذیر احمد صاحب
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر ربوہ

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکافٍ عبدہ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سستی وزن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گولبازار ربوہ فون ۵۵۰

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴